1932 REGISTERED No A. 783



## منتخبات اودھ پنچ

جلد اوّل

علم و ادب کے عکیمانہ اور فلسفیانہ مضامین کا دلچسپ اور بہترین مجموعہ چیدہ چیدہ مضامین کا بے بہا خزینہ ۱۹۳۰ء تک کا یعنی اودھ پنچ کی تقطیع کے ... صفحات پر مشتمل ہے قیمت فی جلد عہ محصول ڈاک اس کے علاوہ۔

## مجلدات اودھ پنچ ۱۹۳۲ء

چند فائل برائے فروخت موجود ہیں یہ مجلدات ذخائر علم و ادب و ظرافت اور سیاست سے مالامال ہیں ہر کتب خانہ میں محفوظ رہنا چاہئیں قیمت فی جلد عہ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

خاص رعایت ۱۹۳۲ء کی جلد خریدنے والے اصحاب کو منتخبات اودھ پنچ جلد اول قیمتی عہ مفت نذر کی جائے گی۔

## مجلدات سنین ماضیہ

۱۹۳۱ء اور اسکے پیشتر کی بھی چند جلدیں برائے فروخت موجود ہیں قیمت فی جلد عہ محصول بذمہ خریدار

---



---

## توجہ شرطے

(۱) اودھ پنچ میں [illegible] ... اودھ پنچ [illegible] ... [illegible]

(۲) قیمت [illegible] ... سال بھر [illegible] ...

قواعد و ضوابط

(۱) [illegible] اودھ پنچ [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

(۶) [illegible]

نوٹ: جو حضرات خریدار ہیں [illegible] ... جواب طلب امور کے لیے [illegible] ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۱۶ نمبر ۱۳

# مضامین

۱۰-اپریل [illegible]ء

(از حضرت فرزانہ شاعر جلیل [illegible] احقر [illegible])

انھیں دیکھ کے دل کو نہ کیوں جان ہم | نہیں احق دینے میں نادان ہم
وہ افلاک پر ہیں ہم خاک پر | اک انسان وہ ہیں اک انسان ہم
بتوں سے نہیں ٹھیک [illegible] | انھیں جنت بھی دیں جو ایمان ہم
غلط راستہ جو دکھاتے ہیں | کہیں ہیں اس کو ہی شیطان ہم
کریں گے جو اس کی دعا [illegible] | ہو واضح رہے ہیں مسلمان ہم
چلیں گے نہ جنا زمانے کے ساتھ | اٹھائیں گے اتنا ہی نقصان ہم
نہیں ضد ناصح کی [illegible] | مگر اس پہ رکھتے نہیں کان ہم
نہ تم پر ہی قابو نہ دل پر ہی زور | عجب کشمکش میں ہیں اے جان ہم
مجھے نہیں ڈر جو انسان کا | سمجھتے نہیں اُن کو انسان ہم
دکھا جائیے آخری اک جھلک | کوئی دم کے ہیں اور مہمان ہم

ملاشی کا ہر وقت رہتا ہے ڈر
نہ دیکھیں گے احق کا دیوان ہم

(شاعر [illegible])
(از جناب خفاش کرانی)

## کوئی آرام کا پہلو مری قسمت میں نہیں

روز [illegible] کی بشارت تری [illegible] میں نہیں | کوئی آرام کا پہلو مری قسمت میں نہیں
[illegible] پہ بھی [illegible] مسرت میں نہیں | کون کہتا ہے مزا اس کی [illegible] میں نہیں
ساری دنیا پھرا لیکن مجھے [illegible] | شک ہے اب کوئی [illegible] میں نہیں
[illegible] کی باتیں [illegible] | [illegible] کہ وصل [illegible] میں نہیں
[illegible] | جان [illegible] کسی علت میں نہیں
وصل [illegible] تحصیل ہوا [illegible] | [illegible] کی حکومت میں نہیں
حسن [illegible] | [illegible] سے جو دولت میں نہیں
وصل [illegible] | کام [illegible] کسی [illegible] میں نہیں
[illegible] | [illegible] محبت میں نہیں
[illegible] | [illegible] جنت میں نہیں
[illegible] | [illegible] خلوت میں نہیں
[illegible] | [illegible] خلوت میں نہیں
غسل [illegible] | [illegible] میں نہیں

قاصدوں کی گرمی ہے کس طرح کروں | کہ ہر ایک [illegible] محبت میں نہیں
آج ہی ہے [illegible] تھے کا جل
صاف خفاش [illegible] قسمت میں نہیں

(خفاش کرانی)

## غیبی لاٹھی

[illegible] ہم پر [illegible] مسٹر [illegible] صاحب [illegible] کہ [illegible] مسٹر [illegible] کا بیان ہے کہ [illegible] پولیس [illegible] ہے۔ سرکاری اعلان میں ہے کہ جب وہ موٹر پر [illegible] انھوں نے [illegible] مسٹر [illegible] کے [illegible] خانے کے [illegible] معلوم ہوتے ہیں۔

ہم کسی ہندوستانی [illegible] نہیں سمجھے۔ اس لیے سرکاری بیان کو صحیح خیال کرتے ہیں۔ پر [illegible] وجوہ۔

اول تو مسٹر [illegible] نے [illegible] کی [illegible] وہ کبھی واضح نہیں ہوتی۔

دوسرے انھوں نے [illegible] ثابت کیا گیا ہے کہ [illegible] ہے [illegible] نکلیں [illegible] دونوں باتیں نہیں ہوئیں۔

تیسری اور سب سے اہم دلیل یہ ہے کہ [illegible] نے ہر وقت سوال [illegible] کیا جب اس سے پوچھا گیا کہ کیوں [illegible] مسٹر [illegible] کر دیا تو [illegible] انکار [illegible] گردن [illegible] کہنے لگا "اوں ہوں" [illegible]۔

اب کہیں گے کہ [illegible] آدمی ہے جو [illegible] باتیں کرنے [illegible] کیا نہیں [illegible] بھی اسی دلیل میں داخل ہے۔ [illegible] حضرت یوسف کے حق میں زلیخا کے خلاف گواہی دی تھی۔ [illegible] یوسف [illegible] زلیخا۔ [illegible] حضرت [illegible] جائے۔

ہندوستانی فلاسفر [illegible] کے قائل ہیں۔ [illegible] نباتی اور نفس نباتی رکھتا ہے [illegible] کی طرح [illegible] سوائے [illegible] کی قوت رکھتا ہے۔ پس کیا عجب ہے کہ اس نے پولیس کی بے گناہی کی گواہی دی ہو جو حضرت یوسف [illegible] تھے۔ خدا کا فضل ہے [illegible] حکومت کی حمایت [illegible] پولیس [illegible] تو معلوم ضرور ہے [illegible]

کوئی نہیں کہہ سکتا۔ اور جب کبھی مخالفت درجہ کمال کو [illegible]
تعزیرات ہند سے استدعا کی جاتی ہے تو وہ تعزیرات
ہند نہ اتنا لیس پوشیدہ ہوتی ہے کہ کوئی شخص نہیں
کرتی اور قانون بھی [illegible] اور کوئی پولیس والا
بجز اس کے کہ تعزیرات ہند کی رو سے قاضی کے حکم پر
دستگیر نہیں ہوتا۔

چوتھے یہ کہ پہل جھنڈے کی نشانہ نہیں ہوتی۔
وہ اخبار [illegible] کرتا ہے وہ زیادہ ظالم ہوتا
ہے)۔

پانچویں یہ کہ ہم سرکار کے ارادہ کا [illegible]
ہے جو [illegible] کیا پہلے
سے معلوم نہ تھا کہ پولیس [illegible] کرے گی؟
چھٹے یہ کہ [illegible]
[illegible] پیدا ہوتی ہے [illegible]
[illegible] مشہور ہے۔
ساتویں یہ کہ بقول سرکاری اعلان کے [illegible]
[illegible] سے ایک

پولیس افسر کا حکم دے دیا جو کہ [illegible] ہو رہا تھا۔
اس سے بالکل ظاہر ہوتا ہے کہ [illegible] پولیس نے نہیں
کیا لیکن [illegible] کے تعلق سے انہیں دھکا دیا۔
دھکا دینا [illegible] ان کے اقسام میں داخل نہیں۔
[illegible] مشہور ہے۔

بہرکیف [illegible] اور [illegible] کی بھی ہے
[illegible] ممکن ہے۔ [illegible]
[illegible] پولیس [illegible]
[illegible] جھنڈی۔

[illegible] کے علاوہ ایک قانون [illegible]
ہے۔ [illegible] ایک حرکت ہے جو [illegible] میں ہوتی ہے۔
حرکت کا یہ حال ہے کہ [illegible] گولی دکھائی ہے
اور گول [illegible] اگر [illegible] سے [illegible]
[illegible] دکھائے گئی۔

پس ممکن ہے کہ [illegible] کی [illegible]
کو حرکت ہے [illegible] سرخ [illegible]
[illegible]
[illegible] ہیں۔ [illegible]
گول گول [illegible] ہے مگر ایک [illegible] والے
کو دکھائی دیتی ہے۔ [illegible] طب کی
کتابوں میں دیکھئے تو [illegible] خون [illegible]
ہے [illegible] کرتا ہے [illegible]
[illegible] ہوتا ہے۔ [illegible] اپنی صورت سے
دھوکا دیتی ہے [illegible] حرکت سریع ہو جب
[illegible]
[illegible] ۱۹۲۳ء [illegible]
[illegible] کسی [illegible] کو زخمی کرنے
کے لیے [illegible]

## ضرورت ہے

[illegible] کی جو ٹیلیگراف و سگنلنگ ماسٹر کا
کام ریلوے گورنمنٹ [illegible] کی ملازمت کے لیے
سیکھنا چاہیں [illegible] دے گا۔ قواعد و [illegible]
ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

## ہند جدید

کلکتہ کا مشہور آفاق [illegible] اخبار ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] اہل قلم [illegible] اصول صحافت پر مرتب کرتے ہیں۔
[illegible] اسلامی دنیا کے صحیح حالات [illegible]
کے عبرت انگیز واقعات اور علمی [illegible] کے صفحات
[illegible] آپ [illegible] طلب کیجیے [illegible]
[illegible] بہت دلچسپ [illegible] اشتہار
[illegible] بنگال
[illegible] ہندوستان بھر
میں عام طور پر [illegible] پڑھا جاتا ہے۔
منیجر ہند جدید [illegible] کلکتہ

## اطلاع نامہ حسب [illegible] ایکٹ [illegible] ۱۹۲۳ء
### صوبہ آگرہ

[illegible]

| | | | |
|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | اصل |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | خرچہ نالش |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | سود [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | خرچہ اجراء ڈگری |

[illegible]

[illegible]

| نمبر [illegible] | موضع | پرگنہ |
|---|---|---|
| ۳۰۳، ۳۲۳ [illegible] | [illegible] | [illegible] |

دستخط حاکم [illegible]

مہر عدالت

## نوٹس بغرض ظاہر کرنے وجہ کہ ڈگری کیوں نہ بحال کی جائے

[illegible]

[illegible]

دستخط حاکم [illegible]

مہر عدالت

جہاں تک مخنثوں نے حضرت [illegible] کی ہے وہ سوال
نہیں کہ ان کا خاتمہ [illegible] سے [illegible] کیا ہے۔ اس وقت
تک ابلیس [illegible] بھی [illegible] کر اژدہا سانپ بن سکتا ہے۔
فرعون کی [illegible] سے ڈنڈے کو سانپ خیال کرلیا
[illegible] ڈنڈا سمجھے رہے دونوں اپنے اپنے شباب
پر یقین رکھتے تھے۔

واقعہ یہ ہے کہ جیسی عالم [illegible] میں
ہندوستان کی ہے اور جیسے دل کے [illegible]
حاکم ہندوستانی کو قدرت کی جانب سے عنایت
ہوئے ہیں ایسے تمام دنیا کو میسر نہیں۔ بس ان سے
شکایت ہے تو اتنی کہ جب تمہیں ارادہ [illegible]
آسانی سے ہو جاتا ہے۔ حکام انتظامی بھی تمہاری
پشتی پر ہیں اور قانون بھی تمہیں [illegible]
پر گرفتار [illegible] کی اجازت دیتا ہے تو پھر تم اسکا
انتظار ہی کیوں کرتے ہو کہ بڑی بات سرزد ہوئے
گرفتار کریں۔ [illegible] برس لیں تو گری چال میں
[illegible] اور ڈھیلے چلنے سے یہ بدنامی ہوئی
ہے کہ حکومت انگریزی سے دنیا ناراض ہے۔
حالانکہ ساری دنیا انگریزوں پر فدا ہے، کوئی ایک
جگہ [illegible] نہیں۔ [illegible] تو بہ خلاف
قانون مجمع کی [illegible] ہوتی ہے
تمہیں تو اب اس کہاوت کی منطق پر عمل کرنا چاہیے
جس نے راہ چلتے پیچھے پھر کے ایک شریف چلے آتے
تھے۔ ان سے کہا "اے آدمی ...... میں تیرا باپ
ہوں" وہ بولا کہ تو [illegible] تم نے ضرور اپنے دل
میں کہا ہوگا "کہ تم [illegible]" میں نے تمہارے
دل کی بات کا جواب دیا ہے۔

راقم
[illegible]

## [illegible]

## "[illegible]"

[illegible] دنیا عجیب مقام ہے۔ [illegible] سے [illegible]
ہے [illegible] کرتی ہے چنانچہ آجکل [illegible] خلاف

کی رسم مبارک بالکل ہی دنیا ہی سے اٹھ گئی ہے۔ آخر کیوں؟
اگر [illegible] نے یہ بڑھاپے کا [illegible] کسی [illegible]
کے [illegible] کرنا چاہا اور کیا برائی کی؟

[illegible] رسم خلافت پر [illegible] نظر نہیں آتی ہے
تم واقف ہو کہ خلیفہ عمر بن عبدالعزیز کے پیچھے
خلیفہ گزرے۔ انہیں میں کوئی ایسا نظر نہیں آتا
جس نے ایک ہی [illegible] کی ہو۔ وہ ایک میں
[illegible] نے اپنی [illegible] سے زندگی [illegible]
[illegible] جب تک [illegible] تم
[illegible] اور فرض ہو گیا۔
[illegible]

ہمارے [illegible] خلیفہ [illegible] ہو گئے [illegible]
[illegible] کھانے کھاتے معدے میں اتنی [illegible]
ہے کہ [illegible] ساز [illegible] اور بار [illegible] معدے کی
[illegible] رکھ سکتی ہے [illegible]
اگر وہ ایک قدم [illegible] تو [illegible]
[illegible] برداشت کرنے سے [illegible] اسکی
مرضی کے [illegible] ہے ایک دن ضرور [illegible] کریگا
معدہ کوئی زبان نہیں رکھتا۔ مگر [illegible]
کرتا ہے [illegible] وقت [illegible]
آئے گا کہ معدے صاحب [illegible]
خدمت میں پیش کرنے کا [illegible] لگا دیں اور [illegible]
[illegible] گھڑی [illegible]
چارج [illegible] وقت بتا دے کون
[illegible] ہوگا۔ پس اس سے ایک [illegible]
[illegible] ضروری ہے اور یہی انہوں نے
ظاہر [illegible] اگر [illegible] اسی بات کو [illegible]
بحث [illegible] ایک [illegible] سے اس
قسم کی خدمت اور [illegible]
[illegible] نہیں۔ لیکن ہمارے خلیفۃ المعدہ [illegible]
اور [illegible] کا الزام [illegible] ہے۔
وہ ہرگز [illegible] کے شاگرد نہیں جس کا ذکر
شاعر نے یوں کیا ہے ؎

[illegible]
[illegible]

[illegible] کی پڑیا نے [illegible] میں اس لیے ایک
[illegible] حاصل [illegible] سے اور پھر نہیں [illegible]
[illegible] کی [illegible] اور [illegible] کا تماشا دیکھ کے
[illegible] کی یاد [illegible] کرتی ہے جس [illegible] شخص نے خدا
سے بھی [illegible] کی عبادت [illegible] ہو وہ آخر
وقت میں معدے کی ناز برداری نہ کرے گا؟

[illegible]
[illegible]

[illegible] معدہ [illegible] نہیں۔ اس سے جہان
ایمان [illegible] کی قربانی [illegible] گئی۔

برخلاف دیگر حضرات کے ہم اس رائے پر چار
کرتے ہیں کہ [illegible] کو [illegible] چاہیے [illegible]
[illegible] جلیب [illegible]
[illegible] معدے کی [illegible] نہیں کر سکتی۔ [illegible] وقت
[illegible] اٹھانے [illegible]
کر دیا [illegible]۔ [illegible]
اگرچہ [illegible] بیماری اور [illegible]
کے ساتھ ہونے [illegible] کسی [illegible] کے ساتھ۔
ہندوستانی [illegible] تلاش کرنے میں [illegible] وقت بھی
ہے کہ [illegible] ڈاڑھی پر سہرا باندھنا پڑے گا [illegible]
جب [illegible] ڈاڑھی [illegible] سسرال جائے [illegible]
[illegible] گی ؎

"[illegible]"
"...... [illegible] ......"

اور [illegible] کے ساتھ خضاب کی ایک [illegible]
[illegible] پر [illegible]
[illegible] سسرال سے خضاب آیا
[illegible] میں [illegible] تاب آیا

[illegible] نہیں سکتا۔ اور یہ اس کے
آجکل [illegible] کے یہاں شادی رہ نہیں سکتی۔
پس یہی مناسب ہے کہ [illegible]
[illegible] شادی ہو جائے [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] فرصت شد۔ [illegible] اور [illegible] ہے۔

بجز اس مضمون کو ادا کرنے کے باندھنے کی نوبت آئے تو ہمیں منظور ہے۔

باقی استغفار اللہ، والسلام مع شکریہ

نیاز مند

---

## رفیقِ تنہائی

رفیقِ تنہائی پر مدیر ادبی دنیا نے گزشتہ شمارے میں جو تبصرہ کیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سرورق انگریزوں کے سامنے سے او جھل ہو گیا۔ ورنہ یہ نہ لکھا جاتا کہ نہ قیمت کا ذکر ہے نہ مقام دستیابی کا۔ سرورق پر ایک روپیہ قیمت لکھی ہوئی ہے اور ایک چھوٹا سا پتہ لینے کے لئے درج ہے (۱) مینیجر ادبی دنیا۔ (۲) ... (۳) امیر ... مکتبہ ... دوسری چوک یہ ہوئی کہ نانو تہ کے افسانے گئے ہیں۔ مگر کتاب میں تو تین ہیں۔

اگر مدیر صاحب سید علی عباس حسینی صاحب کو یہ شکایت ہے کہ میری کتاب کے بارے میں تفصیلی رائے نہیں لکھی گئی تو یہ شکایت بھی درست ہے۔ کیا حسینی کا قابل ناقد ہونا انسانے انفرادیت کی ہو بہو تصویر ہیں۔ دلچسپی اور ندرت رکھتے ہیں۔ مگر ان اوصاف کے علاوہ بھی ان کی وسعت یہ ہے کہ ان کی زبان بہت سہل اور آسان ہے۔ ... سے ایک ہی مجلس کے ذکر سے بری ہیں۔ بیجا مذہبی تعصب سے منزہ ہیں۔ اسے اور کیا چاہیے۔

---

## ادبی استغفار

ایک صاحب لکھتے ہیں:

میلی پلیٹ یا مٹی کے اُتھلے برتن کو رکابی کہتے ہیں یا رکاب۔ لکھنؤ کے بعض شاعروں نے رکاب کو مذکر کیا ہے۔ اور مشہور رکابی ہے اس لئے پوچھنے کی ضرورت ہوئی۔ غیاث اللغات کا جو صاحب ... جو ...ب مشہور رکاب ہے۔ لیکن غیاث اللغات میں لکھا ہے اور لغاتِ ... رکاب بھی ایک ترکی لفظ ہے اور ... چینی برتن ...

رکاب۔ فارسی عربی اور اردو تینوں میں مشترک ہے۔ اگر ترکی ہی سے آپ مطلب رکاب کا نکالیں تو فرق یہ ہے اور عجمی نے برتن کا ہے اور عربی میں الف سے نہیں بلکہ یے سے ہے رقیب۔

بہر کیف اگر اسے فارسی خیال کیجئے تو یہ لفظ مرکب ہے ... اور رکاب ... کے معنی ہیں ... اور اگر ترکی کیجئے تو رکاب ہے۔ ... کثرتِ استعمال سے رکابی کی طرح مذکر بھی ہو گیا۔

---

## کسوٹی کی جڑ

بہت سے حضرات ہیں جن کے ذہن میں ... لفظ ... ایک ... اور ... ترکیب ... سوال ... بہت ... اس سے ...

بہر کیف ... ایک ... اخبار کا لفظ ... ہونا چاہیے ... کی ... ضرورت ... اصلاح ... چاہتے ہیں ... اگر ... مقصود نہیں۔ اگر ہمارے ... اور رسالوں کے ... اور ... اصلاح ... ورنہ یہ سلسلہ جاری رہے گا ...

تیسرے اس اعتراض کا جواب ہو جائے گی ... اور آپ ... ہے۔

(کسوٹی ادبی دنیا، ... لاہور)

نمبر ۱ ...... ایک ہی سال ... کہ ... ... ... یہ بالکل درست ہے۔

مخصوص نمبروں کے ... ... ...

بہت سا جاتا ہے۔ کھڑکی کے ... ... ... یہ بھی ہو تو ہم کو ... ... اس ... کہ ... ... ہو گئے ... ... ... تمنا کی ... کے واسطے ... کوئی سامان کرنا چاہیے۔ ... ... ضرور ہے۔ ... ... اور ... ... نہ ہو گی۔

یا ... یہ ... صاحب کا ... ... ... جواب ... ... جناب ... ... ... ... ... بڑی دھوم دھام ہے۔ اگر آپ نے ... تو ... ... رہے گی۔

... نے حضرت ... کر ... چاہے ... ... نام بلند ہو گا، شہرت ہو گی۔ ... ... ... سے کہیں گے۔

لیجئے جناب مضمون نگاروں کی ... ... ... نے ذہن میں ... ...

... ... ... ... ... ... ... ...

---

### سب سے اچھا اور سب سے سستا ... ... منصف

ایک سال کے لیے مفت!

... ... ... ... ... ... ...

... ... ... ... ... ... ...

منیجر ... منصف حیدرآباد



پنچ" دیکھیے اس کمبخت روس جتانے والے باغی کو۔ ہاتھ میں ڈنڈا اور ادھر روس لیے ہے۔ گر آپ گھورتے ہیں
تو ہم غریبوں کو۔"


جاری شدہ ۱۸۳۹ء
ٹیلی فون نمبر ۱۳۶
اصغر علی محمد علی تاجر عطر لکھنؤ
شاخ
حیدرآباد دکن
لکھنؤ

چنانچہ آپ جانتے ہیں آجکل مضمون نویسی کس قدر سہل ہے ۔ بالخصوص بعض مضامین ہیں۔ اس کی سہل کیا ہے۔ ماہواری رسالوں میں نکالتے ہیں جو چھپیاں خوبصورت تصویروں کی شکل میں ہوں گی۔ وہ اکثر لاہور کے ایک بیمار ہو جانے کا ایک ملک کہ چیز فرانس کی ہو سکتے ہیں گے۔ دوسری چیز... زیب النساء بیگم یا کوئی مصور و حسین تصویر کا اور اچھے لوگ ادا حاصل کریں۔ ان کے حسن کی خیرات پھر دیکھ لیں رہے گی۔ ان کے عشاق ان کی حسنت کی قدر کریں گے۔ دو ایک مضحک تصویر بھی ہونی چاہیے۔ اس کا مطلب یہ کہ مسکراتی عبارت میں لکھا ہو گا۔ ٹائیٹل پیج ہو جس پر پھولوں کی کلیاں اور ڈالیاں منقش ہوں۔ ایسی چیزوں کی سامنے آنکھ کی ضرورت ہے۔ لیکن ۔۔۔ زیادہ ضرورت ہے۔ اب ذرا اس رسالے کا حال سنیے۔ ٹائیٹل ... ایک طرف ... بال بکھرائے آسمان پر ... ایک مضمون ... اور اس پر کا نام ... وہ کرنے کے لئے ... پرانی ... آنکھ ... گویا ... لگایا ... پہلے مضمون ... جو ... رہا ہے ۔ اگر ... ایسی ... ہوگی ... سوال یہ ہے کہ ... لگایا ہے ۔ ... ہماری ... ہوگا۔ ایک روپیہ ... دیکھئے کے مضامین ہیں۔ ... ایک ... ایک مضمون ... تصویر ... صاحب لکھا ہے کہ ... منظر ... جس کے نیچے یہ شعر ... مناسبت پیدا ہو جاتی ہے۔ ہم نے ان کے سامنے پہلا شعر رکھا

پھر ایک بڑی تصویر دکھائی گئی

گرمیوں کی چھٹیاں ہیں ... رسالے ایک ایسا مستقل صنعت ہے جو ... ماہانہ ... یہ بات ... نہیں کہ ... اداریہ ... ہندوستان ... ہوتی ... ہوا ... ہے۔ دو ... ادا ... کا ... رسالہ ... ۔ ادبی دنیا ... ایک ... رسالے ... کے پڑھنے میں وقت ضائع نہ کیجیے۔ ...




"یہ ہے آپ کے مقدر کا لکھا!"
"یعنی؟"
"کیڑے کوڑے"

ان ... رکھ دیا ... تبصرہ کیا جائے گا۔ سرورق کے بعد ... صورت ... کی فرمائش کرتی ہے کیا حسن کہ ... کی تحریر ... خیال ... مضمون ... سے زیادہ ... رسالے ... کو ... ہوتی ہے۔ فرماتے ہیں۔ جس کے ... نیرنگی اور جدت اپنی جلوہ فرمائی سے ... چار چاند لگا دیتے ہیں۔

نیرنگی اور جدت دونوں غالباً ... ہیں جن کا ... کوئی عذر نہیں۔ بیگم صاحب آتے ہی ... لیکن ہر ایک ... جانے والا ... نیرنگی ... جدت چار چاند لگا رہی ہے۔ ... کی ضرورت ہے ... کرتی ہے ... اور اگر ... لکھنا چاہیے تھا "نیرنگی اور جدت دو چار چاند لگا رہی ہیں"۔ دیگر مضامین میں اس قسم کی غلطی ابھی تک نہیں ملی۔ آگے شاید مل جائے اس وقت ہم کہہ سکیں گے کہ ایڈیٹر صاحب بالعموم ... مضمون نگار کے ... استعداد رکھتے ہیں۔ دوسری جگہ ہے "اس قسم کے ... بین السطور مقصد اصلاح قوم ہوتا ہے"۔ سطروں کے درمیان جو ... ہوتی ہے اسے بین السطور کہتے ہیں اس ... اصلاح قوم کا مقصد ... جاتے ہیں ... کیا جاتا ہے۔ ... صحیح ... معنی ... بین السطور ... کسی پڑھے لکھے آدمی کی زبان سے نہیں ... لطیفہ ... ہوئی ہو۔ مگر مقصد بین السطور ... "وسعت" کے لیے ... نہیں۔ ... بین الاقوامی ... جو ... تقریر ... الفاظ ... ہیں۔ لیکن ... جاتی ہے۔ ... بین السطور ... فرماتے ہیں ... ایک ... رسالہ ... کے حوالے کر جاتا ہے۔ ...

جیسا آپ بھی بتائیں اور کیا کیا جائے؟

دادوی فصاحت دادوی صحت۔ واقعی ایسے نکما صحافی کو ادبی رسالے نکالنا زیب دیتا ہے! ایک ہم جیسے نہیں کہ ایک بار چھوڑ، دوبار چھوڑ نہیں!۔ چھوڑ، چار بار چھوڑ! بلکہ ہزار بار چھوڑ "پر نکل" دہ مولانا صحافی کرنے پر بھی کوئی کیا دار کر دیں ذکر سکے۔

ذرا پنچ کسر اردو کی فصاحت ملاحظہ رکھیں۔ اور اس فقرے میں ملا کی اصطلاحی بلاغت نذر ہیں۔ لیکن اب اس فقیر کو گرفتار کر دیا گیا اگر یوں لکھتے کہ "یہ شخص رنج کی پا گیا علم صحت اور ملک الموت میں وار ہو جاتا۔ خدا نے جان بچائی۔

صحت اور اصلاح کو بلا وارد ہو فرماتے ہیں "دوسرے مذاہب کے کیرکٹر عیب کرتے ہیں۔ [illegible] ہی نکتہ کرتے ہیں جو یہ نہ کریں تو پھر کہاں کے [illegible] اور کیسے [illegible] جاہل ہیں وہ جو [illegible] بگڑ گئے ہیں۔

اڈیٹر صاحب نے نعرہ حال ختم کی اور [illegible] نے اعلان فرمایا "آئندہ نمبر نگارش عطیت کے نام سے۔۔۔ شائع ہوگا۔"

خدا جانے نگارش عطیت کون ذی شان بزرگ ہیں جن کی یادگار قائم ہوگی۔

نمبر صاحب سے التماس ہے کہ [illegible] کو درست دو۔ یا یہ بتائیں کہ نگارش عطیت سے ہم بھی محروم اس نمبر کو استاد بنا لیں گے "علم نے بیدار جہل سے"۔

یاد دار دو کے محبت کے حال زار پر گریہ کناں ہوں۔ جس پر جو حضرت نے چھری چلائی۔ وہ بدنصیب ہے کہ ایسے اور حضرت بے سرا جیسا ہی جیسی علیت علم دنا اہل باوقت اس پر اپنے ستم کی مشق کر رہے ہیں اور ان کے قدردان داد دیتے ہیں۔

یہ غضب کا اچھا ہے کہ زندہ قربان
دنیا نہ لیں گے ہیں وی نے ثواب کیا

باقی آئندہ

[illegible]

# مولانا پنچ کی نوٹ بک

[illegible]

سنتے ہیں کہ مسٹر [illegible] خواب زدہ اور کہا ہیں ہندوستان کے متعلق کچھ روپے کے لیے بڑے گئے ہیں۔ اب پہلے تو ان سرا سے لیں گے پھر اپنے وطن میں اعلان کریں گے کہ ہے ہندوستان کا وہ ملک جہاں جیب بیس یا کر بیٹے زیور [illegible] ہے امریکا سے علاوہ گے اور وہاں بیکی کی ان کتاب ہو جائیں گے۔ دیکھنا یہ ہے کہ یہاں [illegible] جبکی بڑی وہ سرائی کی تصدیق فرماتے ہیں یا کذب۔ ہم چوں صاحب کے نکالے پر جوش کی خوب ادر انعام دیتا۔ خدا کرے انھیں خیر کسی ساتھ کے امریکا ہو انعام لے اور قوم سے باہر حکومت ہند ہی سے، یہ منہ کر "اڈ ہیرو ہو کر گھر بجا"

# مین سن کیلئے پھانسی

کیے وکیس کو جیسی مہربانی ترجے کو۔

امریکا کمپنی قرا منصوبت کا اجر وحید میں لکھنے چاندی سے عمری ہے اس پر یہ عالم ہے کروڑ کی بھولی ہیں گرتی ہے تو ورانت سے مطالبہ ہے۔ یورپ میں کوئی ہوشی سلطنت ہے جو امر سام کے قرضے بے کر نادہیں۔ چنانچہ ہاری بیش گورنمنٹ [illegible] کوٹ کاٹ کے امریکہ کا قرضہ چکا رہی ہے۔ ہاں پچھے ذرا حاجیت کھاتے ہیں اور شب کو جات فرق سے یا دودھ کے پیتے ہیں۔ ان معصوم بچوں کا اسرار آپ کی جان پر۔

اس مصیبت کو ایک معمول کرو خواہ مسٹر احمد نے میکیا تو فرمایا کہ امریکن سامراج میں ہندوستان کی قرض وصول کرنے کا خواب نہ دیکھیں یہ بے نتیجہ ہے۔ تا لوثنا خاک جیسی۔ ایسی حالت میں جن جاؤ [illegible] اور جو مال مقروض کو نہیں ورنا مد کریں اس کی چوتھائی قیمت قرض میں بھر لیجئے۔ رہے قرض تو اب قیامت تک ادا نہ ہو گا۔

ہم کہتے ہیں کہ وہ واقعی سخاوت کا تقاضا کرتی ہے لیکن قرضداروں کی غیرت کا تقاضا کیا ہے؟

احسان قبول کرنے کے بعد مظہر [illegible] تھا انگریزوں کی اپنی چپ تھا لگ دس کی جیسے کہ سکتا تھا کیا جب کہ اگر چند کوئی روا ذکر جو اپنی جیب میں چھوٹی اٹھا ہو گی ضرور ہاتھ پر کہاں سے ؟ روپیہ ملتا اور کوئی قرض دے گا؟ یہ ٹری بات ہے کہ پھر کس قدر سے کوئی قرض مانگے گا۔

لیکن گردہ صاحب کے گر امیروں غریبوں کا تاہم دہنا تھا کہ ایک دیکھ کر چلے گئے کہ چک کر دن ہر وقت کسی بچھا نہیں ہوتے۔ جیسا تھا، کہنے لگا۔ دیکھ، ہی امیروں سے قرض، انگریز غریبوں کو قرض دو۔ انگریز نے یہی کیا۔ دو سب بیچ میں نہ امیر آئے نہ غریب۔ میدان صاف ہو گیا۔

یورپ نے امریکا سے قرض لیا۔ وہ روپیہ تو اڑا، مگر مستقبل کے لیے لین دین کا دروازہ بھی بند ہو گیا۔

میدان صاف ہے۔ بیس برس کے بعد "لیتا گئے یار بتا" تاوان عارض ہو جائے گی۔

ہم کہتے ہیں کہ یورپ کی سلطنتیں اگر پر جیت خبر ہیں وہ عقل کے اعتبار سے درست ہوں گی یعنی امر سام پر صور ہیں۔ انہیں کہ زر خدو چلے تو قرض نے روپیہ دیکے ہمیں لاد دیا اور جب ہم کھکھ ہو گئے تو روپیہ مانگتے ہو۔ تمہاری ایسی جیسی تمہارے روپیے نے ہماری آبادی کی جان لی، خون بہا ہی ہے کہ تمام روپیہ ضبط۔ لیگ جن کا فرد بھی کیمیس ہمارا تمہارا فیصلہ کرے گی۔ تمہارا وکیل کون ہو گا!

بڑے میاں تمام یورپ سے کیا لڑ سکتے ہیں۔ بیس برس کا کسی ہمیشہ کی پھانسی منظور کر لیں گے۔ مگر ایک اشاعت احسان کو خون سیاست کرنے کا الزام امر سام کی گردن پر ہو گا۔

## معذرت

[illegible]

## شرائط ایجنسی اودھ پنچ

اودھ پنچ [illegible] کم [illegible] ہوگا۔
(۱) ایجنسی [illegible] ہو گی [illegible]
(۲) [illegible] کی ایجنسی [illegible] کی جائے گی۔
(۳) حساب ماہوار [illegible] (مع محصول [illegible])
کمیشن [illegible] صاحب کو دیا جائے گا۔
[illegible] پرچے واپس نہ لئے جائیں گے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

## ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟

اگر آپ اشتہاری ادویات و عطائی نسخہ جات [illegible] و نورس طبیبوں کے ہاتھوں اپنی کمائی لٹا کر مایوس ہو چکے ہیں اور اس عالم یاس میں [illegible] صحت حاصل کرنا [illegible] کے [illegible] ہیں تو آپ [illegible] کامل الفن [illegible] کے مشورے سے [illegible] فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ایک کارڈ لکھ کر دواخانہ [illegible] کی جدید فہرست طلب فرما کر فائدہ اٹھائیے اور دوسرے بھائیوں کو بھی نفع پہنچائیے۔
[illegible] کتاب [illegible] بھیجی جاتی ہے۔

المشتہر - دواخانہ [illegible] لکھنؤ

## [illegible] کمپنی متھرا

[illegible]

| | |
|---|---|
| [illegible] | قوت [illegible] بھوک [illegible] خون [illegible] [illegible] قیمت [illegible] |
| خون [illegible] | [illegible] قیمت [illegible] |
| بال [illegible] | [illegible] بنانے [illegible] قیمت فی شیشی [illegible] |
| [illegible] | [illegible] قیمت فی شیشی [illegible] |
| [illegible] | [illegible] قیمت [illegible] |

[illegible] کمپنی [illegible]
[illegible]

# غذائے روح

## معارف النغمات

یعنی

وہ بے نظیر کتاب جس نے سچ مچ ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سُر دے کر منوا کر، بلکہ گلے کے جملہ حرکات کو نقشہ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تاحال موسیقی کے جزو علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنا دیا ہے

یعنی

تان سین کے عہد سے لے کر زمانہ حال تک صدہا اساتذہ فن کی گائکی اور ان کے گلے سے نقل کی ہوئی نمونہ وار ہر یک کی نقشہ آپ کو پہنچائے

### اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار ہیں جن صدہا راگوں کی دھرپد اور ہوریاں اس کتاب میں انہیں نے نقل کی گئی ہیں بعینہٖ کا اگر آپ سُر گلے سے ادا کرنے پر قادر ہیں تو کتاب کے رموز کو سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب میں لکھ دیئے گئے ہیں اسی طرح ہر ایک راگ کو برت سکتے ہیں جس طرح کہ اُستاد خود تعلیم دیتا ورنہ ایک معمولی ہارمونیم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر مشاہیر کا ذخیرہ بھی آپ کو اس کتاب میں ملیگی مصنف نے لاکھوں روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت مقبول ہوا۔ تمام ہندوستانی اُستادوں کا سرمایہ ناز اسمیں موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ۔ محصول ڈاک ہر حال ذمہ خریدار۔ المشتہر: منیجر اودھ پنچ لکھنؤ